بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا اٹھائیسواں سالانہ اجلاس

آج سے اٹھائیس سال قبل محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ تعالیٰ نے دعوت رجوع الی القرآن کے فروغ اور علومِ قرآنی کی عمومی نشرواشاعت کے لئے چند اعوان و انصار جمع کر کے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے جو ننھا سا پودا لگایا تھا وہ آج بحمد اللہ ایک ثمر آور تناور درخت بن چکا ہے‘ جس کے زیر سایہ قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج جیسے متعدد ادارے نشوونما پا رہے ہیں۔ مزید برآں مرکزی انجمن کی کوکھ سے پاکستان کے کئی شہروں میں منسلک انجمنیں وجود میں آچکی ہیں اور اس طرح مختلف شہروں میں قرآن اکیڈمیز اور قرآن کالجز قائم ہو رہے ہیں۔ اللّٰھمّ زِد فزِد!

۹ نومبر کی شام کو دعوت رجوع الی القرآن کی نقیب مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا اٹھائیسواں سالانہ اجلاس قرآن آڈیٹوریم لاہور میں منعقد ہوا‘ جس میں کراچی‘ ملتان‘ فیصل آباد‘ سرگودھا‘ پشاور اور اسلام آباد کی انجمنوں کے عہدیداران نے بھی شرکت کی۔ معمول کی کارروائی کے بعد صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے اپنے اختتامی کلمات میں فرمایا کہ وقت کی اہم ترین ضرورت قرآن حکیم کے عطا کردہ عادلانہ و منصفانہ نظام کا کسی ایک خطۂ ارضی پر قیام ہے‘ تاکہ دنیا کے سامنے ایک ماڈل پیش کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال مرحوم نے مسلمان قوم کو للکارتے ہوئے کہا تھا کہ وہ گوشہ نشینی کی روش ترک کر کے دنیا کے سامنے دینِ اسلام کے اسرار و حکم واضح کریں اور اسلام کو ایک نظام کی صورت میں بطور نمونہ پیش کریں ؎

اے کہ می نازی بقرآنِ عظیم! تا کجا در حجرہ ہا باشی مقیم؟
در جہاں اسرارِ دیں را فاش کن! حکمت شرعِ مبیں را فاش کن!!

انہوں نے اس امر کو اپنی خوش بختی قرار دیا کہ ان کی زندگی کے پورے پچاس برس خدمت قرآنی میں بسر ہوئے ہیں اور ان کا نام ایک خادمِ قرآن کی حیثیت سے پہچانا جاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا کہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور جس دعوت رجوع الی القرآن کو لے کر اٹھی تھی‘ آج اس دعوت کے فروغ کے لئے بہت سی تنظیمیں اور ادارے کام کر رہے ہیں۔ گویا ؎

گئے دن کہ تنہا تھا مَیں انجمن میں
یہاں اب مرے راز داں اور بھی ہیں!